عمرہ کا مسنون طریقہ

شیخ منصور احمد مدنی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر صناعیہ قدیم ریاض

00966-509877981

@mansoorahmedmadani

ارکان عمرہ

(۱) احرام.
(۲) بیت اللہ کا طواف کرنا.
(۳) صفا ومروہ کی سعی کرنا.

واجبات عمرہ

(۱) میقات سے احرام باندھنا.
(۲) عمرہ سے فراغت کے بعد بال منڈوانا یا ترشوانا.

تنبیہ: رکن چھوڑ دینے پر آپ کی یہ عظیم عبادت سرے سے باطل ہو جاتی ہے اور واجب کے چھوڑنے پر دم لازم آتا ہے ایک بکرا یا دنبہ ذبح کر کے فقراء مکہ میں تقسیم کرنا ہو گا.

عمرہ کا طریقہ

عمرہ کرنے والے میقات پہونچنے کے بعد بالترتیب مندرجہ ذیل کاموں کو کرتے چلے جائیں:

① احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا افضل ہے. اگر آپ گھر سے غسل کر کے نکلے ہیں تو میقات پر غسل کی حاجت نہیں. نماز کا وقت ہے تو نماز ادا کرلیں احرام کے لئے خصوصی دو رکعت نفل کا ثبوت نہیں، خوشبو میسر ہو تو بدن پر لگالیں لیکن احرام کی چادروں پر نہ لگائیں. اور عورت اپنے عام کپڑوں ہی میں احرام کی نیت کرے اور خوشبو نہ لگائے، پھر سواری پر بیٹھنے کے بعد جب سواری حرکت میں آجائے یا سوار ہونے

سے پہلے عمرہ کی نیت اس طرح کریں: «لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ عُمْرَةً» «یعنی اے اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں».

اب آپ پر احرام کی پابندیاں ضروری ہو گئیں اور آگے ممنوعات احرام کے سلسلہ میں مذکور چیزیں حرام ہو گئیں.

* تنبیہ: نیت کا تعلق دل سے ہے زبان سے اس کا کوئی واسطہ نہیں اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ اور صحابہ وتابعین اور ائمہ مجتہدین سے کسی بھی عبادت میں زبان سے نیت کرنا ثابت ہے لہذا عبادت کے مروجہ نیت کے الفاظ سے پرہیز ضروری ہے اس لئے کہ یہ عمل بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے. ہاں حج وعمرہ

میں دل کی نیت کے ساتھ ساتھ زبان سے اس کا اظہار ثابت ہے.

② اب آپ تلبیہ، قرآن کی تلاوت اور دیگر ذکر واذکار اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ مسجد حرام نہ پہونچ جائیں. مرد بلند آواز سے اور عورتیں آہستگی سے تلبیہ اس طرح پکاریں:

«لَبَّيْكَ، اللّٰهُمَّ لَبَّيْك، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْك، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ».

«میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں در حقیقت ہر طرح کی تعریف اور نعمت اور بادشاہت

تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں» [بخاری ومسلم اور سنن وغیرہ].

③ باوضو ہو کر مسجد حرام میں داخل ہوں، پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور یہ دعا پڑھیں: «اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ». «یعنی اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے» [صحیح مسلم وسنن وغیرہ].

بیت اللہ پر نظر پڑتے وقت یہ دعا پڑھنی مسنون ہے: «اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ» «یعنی اے اللہ! تو سلام ہے، اور تیری جانب سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، لہذا ہمیں سلامتی کی زندگی عطا فرما» [اِرْوَاءُ الْغَلِيْل، ح ۱۱۱۲].

اور یہ دعا بھی ثابت ہے: «اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَتَعْظِیْمًا وَتَکْرِیْمًا وَمَھَابَۃً» «یعنی اے اللہ! اس گھر کے شرف، تعظیم و تکریم اور ہیبت میں اضافہ کر دے» [عون المعبود ۵، ۲۲۷/۶].

④ جب آپ بیت اللہ کے قریب پہونچ جائیں تو طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پکارنا بند کر دیں اور اضطباع کر لیں یعنی احرام کی چادر کے داہنے حصہ کو دائیں ہاتھ کے بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں. اور اضطباع شروع سے لے کر طواف کے آخر تک مشروع ہے. اور حجر اسود سے طواف شروع کریں. اگر کسی کو تکلیف پہونچائے بغیر ممکن ہو تو حجر اسود کو چوم لیں یا ہاتھ یا اور کسی چیز سے چھو کر اسے

چوم لیں یہ بھی ممکن نہ ہو تو حجر اسود کے مقابل کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہیں اس وقت اپنے ہاتھوں کو نہ چومیں اور طواف شروع کردیں.

⑤ اگر ممکن ہو تو پہلے تین چکروں میں (رمل) کندھے اچکاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر قدرے تیز چلیں باقی چار چکر عام رفتار چل کر پورے کریں، اور جب حجر اسود کے پاس سے گزریں تو اسے چومنے یا چھونے یا اس کی طرف ہاتھ اٹھانے کا عمل پہلے ہی کی طرح دہرائیں یعنی جو بآسانی ادا کر سکیں.

⑥ طواف کے لئے باوضو ہونا شرط ہے، بغیر وضو طواف درست نہ ہو گا.

⑦ طواف کی کوئی مخصوص دعا نہیں ہے آپ کو

جو بھی دعا یاد ہو پڑھ سکتے ہیں اور جس زبان میں جو دعا چاہیں کر سکتے ہیں البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے بیچ یہ دعا پڑھنا نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے: ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ «اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے» [البقرة:۲۰۱].

⑧ طواف کا ہر چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ختم ہوتا ہے، اس طرح سے آپ سات چکر لگائیں اور اگر چکر کی تعداد میں شبہ ہو جائے مثلا چھ چکر ہوئے یا سات تو کم والے عدد کو شمار کریں.

⑨ جب آپ کے سات چکر پورے ہو جائیں تو

اپنی چادر سے دونوں کندھے ڈھانپ لیں، واضح رہے کہ رمل اور اضطباع صرف طواف قدوم میں اور صرف مردوں کے لئے مسنون ہیں عورتوں کے لئے نہیں.

اگر جگہ ملے تو مقام ابراہیم کے پیچھے ورنہ مسجد حرام میں کہیں بھی سنت طواف دو رکعت نماز پڑھیں، پہلی رکعت میں «سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْن» اور دوسری میں «سُوْرَۃُ الاِخْلَاص» پڑھنا مسنون ہے. اب آپ کا طواف مکمل ہو گیا، اس کے بعد خوب سیر ہو کر زمزم پی کر سعی کے لئے صفا کا رخ کریں.

⑩ جب آپ صفا کے قریب پہونچیں تو یہ آیت کریمہ پڑھیں: ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِن شَعَائِرِ اللّٰہِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ

اَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴾ «صفا اور مروہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کر لینے میں بھی کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے» [البقرۃ: ۱۵۸].

اور پھر کہیں: «نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ» «یعنی ہم وہیں سے شروع کر رہے ہیں جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے» [صحیح مسلم وسنن وغیرہ].

آپ صفا پہاڑی پر چڑھ جائیں اور قبلہ رخ ہو جائیں اگر کعبہ نظر آجائے تو بہتر ہے پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعائیں کریں:

«اللهُ اَكْبَر اللهُ اَكْبَر اللهُ اَكْبَر» «لاَ اِلَهَ اِلاّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْر، لاَ اِلَهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الاَحْزَابَ وَحْدَه».

«اللہ کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں، وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت، اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں وہی تنہا معبود ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد فرمائی، اور جتھوں کو تن تنہا ہرا دیا»

[مسلم وسنن وغیرہ].

یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں، اور اس کے بعد دوسری دعائیں بھی کریں، پھر مروہ کی طرف چلیں، آپ کو ہری لائٹیں نظر آئیں گی، جہاں سے ہر انشان شروع ہو مرد وہاں سے ہرے نشان تک ہلکی ہلکی دوڑ لگائیں باقی حسب عادت چلیں، لیکن عورتیں نہ دوڑیں، آپ مروہ پہونچ گئے تو ایک چکر پورا ہو گیا.

(۱۱) مروہ پہونچ کر آپ نے جس طرح صفا پر قبلہ رو ہو کر جو دعائیں پڑھی تھیں پڑھیں پھر مروہ سے صفا کی طرف چلیں اور ہری لائٹوں کے درمیان ہلکی دوڑ لگائیں اور صفا پہونچ کر پھر وہی دعائیں پڑھ کر مروہ کی طرف واپس آئیں اس طرح سات چکر پورے کریں.

❊ **نوٹ:** صفا سے مروہ تک ایک چکر اور پھر مروہ

سے صفا تک دوسرا چکر ہو جائے گا، سعی صفا سے شروع ہوتی ہے اور مروہ پر ختم ہوتی ہے.

سعی کے دوران کوئی بھی دعا، ذکر واذکار اور قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں، سعی کے کسی بھی چکر کے لئے کوئی مخصوص دعا یاذکر ثابت نہیں ہے.

⑫ سعی مکمل کرنے کے بعد اگر مرد ہے تو سر کے بالوں کا حلق (منڈوائیں) یا قصر (چھوٹا) کروائیں دونوں جائز ہے البتہ حلق افضل ہے. لیکن مردوں کے لئے چند بال کاٹنا خلاف سنت ہے. عورت اپنے بالوں کی چوٹی سے صرف ایک پور کی مقدار بال کاٹ لے، اس طرح آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا.

⑬ اب آپ بالکل حلال ہو چکے ہیں اور وہ تمام

چیزیں جو احرام کی وجہ سے حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو گئیں. اب نہا دھو کر کپڑے پہن لیں. آپ اگر صرف عمرہ کے لئے آئے ہیں تو مکہ چھوڑتے وقت طواف وداع کر لیں، اور یہ سنت ہے یعنی جس حالت میں ہیں اسی حالت میں کعبہ کا سات چکر لگائیں اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت سنت طواف ادا کریں، طواف وداع میں نہ احرام کی چادر پہننا ہے نہ اضطباع ہے اور نہ ہی رمل اب آپ مکہ چھوڑ سکتے ہیں. لیکن اگر آپ عمرہ کے بعد حج بھی کرنا چاہتے ہیں تو حج سے فراغت کے بعد طواف وداع کریں.